رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رمضان کیا ہے تو میری امتّ تمنّا کرتی کہ کاش پورا سال رمضان ہی ہو

(صحیح ابن خزیمۃ، جلد ۳، صفحہ ۱۹۰، حدیث ۱۷۷۶)

رمضان المبارک

شعبان المعظّم سے لے کر عید الفطر تک کے معاملات، عبادات مع فضائل

حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

بانی سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ

مؤلف

مفتی محمد راشد القادری

آزاد پبلشرز ۵۶، اُردو بازار کراچی

PH : 32631839,32620178

E-mail : azadpublishers@gmail.com

تقریظ

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی رحمۃ للعٰلمین امابعد!

ماہِ رمضان المبارک کی آمد کی خوشی میں ایک کتاب بنام ”رمضان المبارک“ منظرِ عام پر آچکی ہے۔ اس کتاب میں شعبان المعظّم سے لیکر عید الفطر تک کے معاملات کا بیان مع فضائل واورادووظائف موجود ہیں۔

اس کتاب میں رمضانُ المبارک کی عبادات کا ایک جَدُ دَل موجود ہے جس کے مطابق عمل کرنے سے کروڑ ہا کروڑ نیکیاں روزانہ ہمارے نامۂ اعمال میں درج ہوں گی۔

اس کتاب میں موجود تمام اورادووظائف کی ہر خاص عام کو اجازت ہے۔

آخر میں ربّ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے اور اُمّتِ مسلمہ کو اس سے تا قیامت استفادہ کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین بجاہِ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

انتساب

اللہ تعالیٰ عزوجل کے محبوب نبیُ آخرِ زماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کے نام

اس کتاب میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولاتِ رمضان المبارک مذکور ہیں جس پر عمل پیرا ہو کر ہم رمضان المبارک کے روزوں کو سنتِ نبوی کے مطابق ادا کر کے زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں اس کتاب کا کوئی حصہ الیکٹرانی، میکانی، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ یا اور کسی طریقے یا شکل میں پبلشرز کی پیشگی اجازت کے بغیر نہ تو نقل اور نہ کسی طریقے سے محفوظ یا منتقل کیا جا سکتا ہے۔

کتاب --------- رمضان المبارک

بفیضانِ نظر --------- حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

مؤلف ---------- مفتی محمد راشد القادری سلمہٗ الباری

کمپوزنگ --------- سید سمیر حسین

ناشر ----------- آزاد پبلیشرز 56 اُردو بازار کراچی

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	روزہ کی نیت	07
02	روزہ افطار کرتے وقت کی دعاء	07
03	رمضان المبارک کا تعارف	07
04	رمضان المبارک کے اہم واقعات	07
05	رمضان عظیم الشان نعمت ہے	08
06	مچھلیاں افطار تک دعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں	08
07	سونے کے دروازے والا محل	08
08	پانچ خصوصی کرم	10
09	صغیرہ گناہوں کا کفارہ	10
10	توبہ کا طریقہ	11
11	ہر شب ساٹھ ہزار کی بخشش	11
12	روزانہ دس لاکھ گنہگاروں کی دوزخ سے رہائی	12
13	رمضان کے آخری دن کی فضیلت	13
14	جمعہ کی ہر ہر گھڑی میں دس لاکھ کی مغفرت	13
15	خرچ میں کشادگی کرو	14
16	رمضان کے روزے فرض ہیں	15
17	آسمان اور رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں	16
18	جہنّم کے دروازے بند اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں	16
19	رمضان بَرَکت کا مہینہ ہے اور اس کے روزے فرض ہیں	16
20	رسول اللہ ﷺ کا وعظ مبارک	17
21	یہ مہینہ صبر کا ہے (وعظ مبارک)	17
22	مؤمن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے (وعظ مبارک)	17
23	اوّل رحمت، درمیان مغفرت، آخر جہنّم سے آزادی (وعظ مبارک)	18
24	روزہ داروں کا باب الریّان سے داخلہ	18
25	روزے کی انمول جزا	19
26	روزے میں بے ہودہ باتوں سے بچے	19
27	ایک دن کے روزے کی جزا جہنّم سے دوری	19
28	ایک روزے کی جزا زمین بھر سونے سے بھی زائد	20
29	روزہ بدن کی زکوٰۃ ہے	20
30	روزہ کو لازم کرلو	20
31	دوزخ سے ستّر برس کی راہ دوری	20
32	روزہ دار کی دُعا افطار کے وقت رد(Reject) نہیں ہوتی	21
33	تین شخص کی دُعاء رد(Reject) نہیں کی جاتی	21
34	گذشتہ گناہوں کا کفارہ	21
35	مکّہ میں رمضان ایک لاکھ رمضان کا ثواب	21
36	رحمتِ خداوندی سے دوری کی تین اسباب	22
37	پورے سال رمضان کی تمنّا	22
38	ارکانِ اسلام ادا کرنے والا صدیقین اور شہداء کے زمرہ میں ہے	23
39	سحری کرنے کی فضیلت	23
40	سحری کھانے والوں پر درود	23
41	سحری باعثِ برکت ہے	23
42	تین کھانوں کا حساب نہیں	24
43	تین چیزیں اللہ کو محبوب ہیں	24
44	افطار جلد کرنے کا حکم	24
45	کھجور یا چھوہارے سے افطار میں برکت	25
46	افطار کے بعد دعاء کرنا	25
47	جبرائیل علیہ السلام کا شبِ قدر میں استغفار	25

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
48	تراویح کی اہمیت	26
49	اہم مسئلہ کی وضاحت	26
50	تراویح بیس ۲۰ رکعات ہیں	26
51	رمضان المبارک کے چاند کی فضیلت	27
52	ہر ماہ کا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دُعا	27
53	**شَہرُ رَمَضَان کی عبادات**	28
54	پہلا روزہ (یکم رمضان)	29
55	دوسرا روزہ (۲ رمضان)	34
56	تیسرا روزہ (۳ رمضان)	35
57	چوتھا روزہ (۴ رمضان)	37
58	پانچواں روزہ (۵ رمضان)	39
59	چھٹا روزہ (۶ رمضان)	40
60	ساتواں روزہ (۷ رمضان)	42
61	آٹھواں روزہ (۸ رمضان)	44
62	نواں روزہ (۹ رمضان)	46
63	دسواں روزہ (۱۰ رمضان)	47
64	گیارہواں روزہ (۱۱ رمضان)	48
65	بارہواں روزہ (۱۲ رمضان)	50
66	تیرہواں روزہ (۱۳ رمضان)	51
67	چودہواں روزہ (۱۴ رمضان)	53
68	پندرہواں روزہ (۱۵ رمضان)	54
69	سولہواں روزہ (۱۶ رمضان)	56
70	سترہواں روزہ (۱۷ رمضان)	57
71	اٹھارہواں روزہ (۱۸ رمضان)	59
72	انیسواں روزہ (۱۹ رمضان)	60
73	بیسواں روزہ (۲۰ رمضان)	61
74	اکیسواں روزہ (۲۱ رمضان)	63
75	بائیسواں روزہ (۲۲ رمضان)	65
76	تیئسواں روزہ (۲۳ رمضان)	66
77	چوبیسواں روزہ (۲۴ رمضان)	68
78	پچیسواں روزہ (۲۵ رمضان)	69
79	چھبیسواں روزہ (۲۶ رمضان)	71
80	ستائیسواں روزہ (۲۷ رمضان)	72
81	اٹھائیسواں روزہ (۲۸ رمضان)	74
82	انتیسواں روزہ (۲۹ رمضان)	75
83	تیسواں روزہ (۳۰ رمضان)	77
84	شبِ قدر کی فضیلت	79
85	شبِ قدر کی شان میں سورۂ قدر کا نزول	79
86	سرکار ﷺ کے رنجیدہ ہونے پر لَیْلَۃُ الْقَدْر عطا ہوئی	80
87	صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت	80
88	صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ	80
89	شبِ قدر کونسی رات ہے	81
90	ستائیسویں رات کو شبِ قدر	82
91	شبِ قدر کی علامات	83
92	سات مرتبہ سورۂ قدر کی برکت سے ہر بلا سے حفاظت	83
93	شبِ قدر میں دعا قبول ہوتی ہے	84
94	ہر رات شبِ قدر پانے کا آسان نسخہ	84
95	شب قدر کے نوافل کی فضیلت	85
96	شب قدر کے پانچ حروف کی نسبت سے نوافل کے پانچ فضائل	85
97	شبِ عید الفطر مغفرت کی بشارت	86
98	شبِ عید الفطر کی فضیلت	87
99	الوداع الوداع ماہِ رمضان	88

عرضِ مصنّف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس کتاب کے لکھنے میں ہر سورت اور دعا کے ساتھ یہ کوشش کی گئی ہے کہ اس کی فضیلت ذکر کی جائے تاکہ پڑھنے والے کے ذہن میں حدیث شریف میں مذکور فضیلت موجود ہو، اور وہ مزید اچھی نیّتوں کے ساتھ ان معاملات کو ادا کرے۔

اللہ ربّ العزّت جلّ شانہٗ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور رہتی دنیا تک اس سے امّتِ مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(آمین بجاہِ النّبیِّ الامین)

ابو رضا محمد راشد القادری بن محمد حیات القادری عفی عنہ

روزہ کی نیت

نَوَيْتُ أَنْ أَصُوْمَ غَدًا لِلّٰهِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ

میں نے نیت کی اللہ عزوجل کے لئے اس رَمَضان کا فرض روزہ کل رکھوں گا۔ (الجوہرۃ النیرۃ، ج ۲، ص ۱۵)

روزہ افطار کرتے وقت کی دعاء

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

اے اللہ عزوجل میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھی پر بھروسہ کیا، اور تیرے دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا۔ (عالمگیری، ج ۱، ص ۲۰۰)

رمضان المبارک کا تعارف

اسلامی نواں مہینہ رمضان مبارک ہے اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ رمضان رمض سے ماخوذ ہے اور رمض کا معنی جلانا ہے، کیونکہ یہ مہینہ مسلمانوں کے گناہوں کو جلا دیتا ہے اس لئے اس کو رمضان کہا جاتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین، ج ۲، ص ۵)

رمضان المبارک کے اہم واقعات

پہلی رمضان المبارک کو جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے بند ہو جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔

تین رمضان المبارک کو ابراہیم علیہ السلام پر صحائف نازل ہوئے۔

چھٹی تاریخ کو سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر توریت نازل ہوئی۔

تیرہویں تاریخ کو عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام پر انجیل شریف نازل ہوئی۔

اٹھارہویں تاریخ کو سیدنا داؤد علیہ السلام پر زبور شریف نازل ہوئی۔

ستائیسویں تاریخ کو ہمارے پیارے مدنی آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کریم نازل ہوا۔ (غنیۃ الطالبین، ج ۲، ص ۵)

سترہویں تاریخ ۱۷ رمضان کو مکہ مکرّمہ فتح ہوا۔ اور جنگ بدر کا معرکہ پیش آیا۔

ستائیسویں کو جنگ بدر میں فرشتوں کا نزول ہوا۔

رمضان عظیم الشّان نعمت ہے

پیارے بھائیو! خدائے رحمٰن عزوجل کا کروڑ ہا کروڑ احسان کہ اس نے ہمیں ماہ رمضان جیسی عظیم الشان نعمت سے سرفراز فرمایا۔ ماہ رمضان کے فیضان کے کیا کہنے! اس کی تو ہر گھڑی رحمت بھری ہے۔ اس مہینے میں اجر و ثواب بہت ہی بڑھ جاتا ہے۔ نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر گناہ کر دیا جاتا ہے۔ بلکہ اس مہینے میں تو روزہ دار کا سونا بھی عبادت میں شمار کیا جاتا ہے۔ عرش اٹھانے والے فرشتے روزہ داروں کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔

مچھلیاں افطار تک دعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں

اور ایک حدیث پاک کے مطابق ''رمضان کے روزہ دار کے لیے دریا کی مچھلیاں افطار تک دعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں''۔ (الترغیب والترہیب، جلد۲، صفحہ ۵۵، حدیث ٦)

سونے کے دروازے والا محل

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، مکی مدنی سلطان،

رحمتِ عالمیان صلّی اللہ علیہ وسلّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ''جب ماہِ رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آخر رات تک بند نہیں ہوتے جو کوئی بندہ اس ماہِ مبارک کی کسی بھی رات میں نماز پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے ہر سجدہ کے عوض (یعنی بدلہ میں) اس کے لیے پندرہ سو نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے لیے جنت میں سرخ یاقوت کا گھر بناتا ہے۔ جس میں ساٹھ ہزار دروازے ہوں گے اور ہر دروازے کے پٹ سونے کے بنے ہوں گے جن میں یاقوت سرخ جڑے ہوں گے۔ پس جو کوئی ماہِ رمضان کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو اللہ عزوجل مہینے کے آخر دن تک اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کے لیے صبح سے شام تک ستر ہزار فرشتے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ رات اور دن میں جب بھی وہ سجدہ کرتا ہے اس کے ہر سجدہ کے عوض اسے (جنت میں) ایک ایک ایسا درخت عطا کیا جاتا ہے کہ اس کے سائے میں گھڑ سوار پانچ سو برس تک چلتا رہے''۔

(شعب الایمان، جلد۳، صفحہ۳۱۴، حدیث ۳۶۳۵)

سبحان اللہ عزوجل پیارے بھائیو! خدائے حنان ومنان عزوجل کا کس قدر عظیم احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے حبیب ذیشان، رحمتِ عالمیان صلّی اللہ علیہ وسلّم کے طفیل ایسا ماہ رمضان عطا فرمایا کہ اس ماہِ مکرم میں جنت کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں اور نیکیوں کا اجر خوب بڑھ جاتا ہے۔ بیان کردہ حدیث کے مطابق رمضان المبارک کی راتوں میں نماز ادا کرنے والے کو ہر ایک سجدہ کے بدلے میں پندرہ سو نیکیاں عطا کی جاتی ہیں نیز جنت کا عظیم الشان محل مزید برآں۔ اس حدیثِ مبارکہ میں روزہ داروں کے لیے یہ بشارتِ عظمیٰ بھی موجود ہے کہ صبح تا شام ستر ہزار فرشتے ان کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

پانچ خصوصی کرم

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالمیان، سلطانِ دو جہاں شہنشاہِ کون و مکاں، حبیب رحمٰن عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ ذی شان ہے: ''میری امت کو ماہِ رمضان میں پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی علیہ السلام کو نہ ملیں۔ (1) جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ عزوجل ان کی طرف رحمت کی نظر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ عزوجل نظر رحمت فرمائے اسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا (2) شام کے وقت ان کے منہ کی بو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی بہتر ہے (3) فرشتے ہر رات اور دن ان کے لیے مغفرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں (4) اللہ تعالیٰ جنت کو حکم فرماتا ہے ''میرے (نیک) بندوں کے لیے مزین (یعنی آراستہ) ہو جا عنقریب وہ دنیا کی مشقت سے میرے گھر اور کرم میں راحت پائیں گے (5) جب ماہِ رمضان کی آخری رات آتی ہے تو اللہ عزوجل سب کی مغفرت فرما دیتا ہے۔ قوم میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی: یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ لیلۃ القدر ہے؟ ارشاد فرمایا: ''نہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کاموں سے فارغ ہو جاتے ہیں تو انہیں اجرت دی جاتی ہے''۔

(الترغیب والترہیب، جلد۲، صفحہ ۵۶، حدیث ۷)

صغیرہ گناہوں کا کفارہ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور پرنور، شافعِ یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پرسرور ہے: ''پانچوں نمازیں اور جمعہ اگلے جمعہ تک اور ماہِ رمضان اگلے ماہِ رمضان تک گناہوں کا کفّارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا

جائے''۔ (صحیح مسلم، صفحہ ۱۴۴، حدیث ۲۳۳)

توبہ کا طریقہ

سبحان اللہ عزوجل! رمضان المبارک میں رحمتوں کی چھما چھم بارشیں اور گناہِ صغیرہ کے کفّارے کا سامان ہو جاتا ہے۔گناہِ کبیرہ توبہ سے معاف ہوتے ہیں۔توبہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو گناہ ہوا خاص اس گناہ کا ذکر کر کے دل کی بیزاری اور آئندہ اس سے بچنے کا عہد کر کے توبہ کرے۔ مثلاً جھوٹ بولا، تو بارگاہ خداوندی عزوجل میں عرض کرے، یا اللہ! عزوجل میں نے جو یہ جھوٹ بولا اس سے توبہ کرتا ہوں اور آئندہ نہیں بولوں گا۔توبہ کے دوران دل میں جھوٹ سے نفرت ہو اور'' آئندہ نہیں بولوں گا'' ۔ کہتے وقت دل میں یہ ارادہ بھی ہو کہ جو کچھ کہہ رہا ہوں ایسا ہی کروں گا جبھی توبہ ہے۔اگر بندے کی حق تلفی کی ہے تو توبہ کے ساتھ ساتھ اس بندے سے معاف کروانا بھی ضروری ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہر شب ساٹھ ہزار کی بخشش

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ ذیشان، مکی مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان، محبوبِ رحمٰن عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان رحمت نشان ہے: ''رمضان شریف کی ہر شب آسمانوں میں صبح صادق کے وقت ایک منادی یہ ندا کرتا ہے، اے اچھائی مانگنے والے! مکمل کر (یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف

آگے بڑھ) اور خوش ہو جا۔ اور اے شریر! شر سے باز آ جا اور عبرت حاصل کر۔ ہے کوئی مغفرت کا طالب! کہ اس کی طلب پوری کی جائے۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا! کہ اس کی توبہ قبول کی جائے۔ ہے کوئی دعا مانگنے والا! کہ اس کی دعا قبول کی جائے۔ ہے کوئی سائل! کہ اس کا سوال پورا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کی ہر شب میں افطار کے وقت ساٹھ ہزار گناہگاروں کو دوزخ سے آزاد فرما دیتا ہے۔ اور عید کے دن سارے مہینے کے برابر گنہگاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔

(الدر المنثور، جلد۱، صفحہ۴۴۶)

مدینے کے دیوانو! رمضان المبارک کی جلوہ گری تو کیا ہوتی ہے، ہم غریبوں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور خوب مغفرت کے پروانے تقسیم ہوتے ہیں۔ کاش! ہم گنہگاروں کو بطفیلِ ماہِ رمضان سرورِ کون و مکان، مکی مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان محبوبِ رحمٰن عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے رحمت بھرے ہاتھوں جہنم سے رہائی کا پروانہ مل جائے۔ امامِ اہلسنت علیہ رحمۃ الرحمٰن بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کرتے ہیں:

تمنا ہے فرمایئے روز محشر
یہ تیری رہائی کی چٹھی ملی ہے

روزانہ دس لاکھ گنہگاروں کی دوزخ سے رہائی

اللہ تعالیٰ کی عنایتوں اور بخششوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ایک موقع پر سرکار نادار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، باذنِ پروردگارِ دو عالم کے مالک و مختار، شہنشاہِ ابرار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف نظر فرماتا ہے اور جب اللہ عزوجل کسی بندے کی

طرف نظر فرمائے تو اسے کبھی عذاب نہ دے گا۔ اور ہر روز دس لاکھ (گنہگاروں) کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور جب انتیسویں رات ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کیے ان کے مجموعہ کے برابر اس ایک رات میں آزاد فرماتا ہے۔ پھر جب عید الفطر کی رات آتی ہے۔ ملائکہ خوشی کرتے ہیں اور اللہ عزوجل اپنے نور کی خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتوں سے فرماتا ہے: اے گروہ ملائکہ! اس مزدور کا کیا بدلہ جس نے کام پورا کر لیا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں ''اس کو پورا پورا اجر دیا جائے''۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا''۔

(کنز العمال، جلد ۸، صفحہ ۲۱۹، حدیث ۲۳۷۹۲)

رمضان کے آخری دن کی فضیلت

رمضان المبارک کے آخری دن میں اتنے لوگوں کو دوزخ سے آزاد کیا جاتا ہے جتنا کہ اول رمضان سے آخر رمضان تک آزاد ہوتے ہیں۔

(عجائب المخلوقات، ص ۴۶)

جمعہ کی ہر ہر گھڑی میں دس لاکھ کی مغفرت

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ محبوبِ رب العلمین، سید الانبیاء والمرسلین، شفیع المذنبین، جناب رحمۃ للعلمین عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان دلنشین ہے، ''اللہ عزوجل ماہِ رمضان میں روزانہ افطار کے وقت دس لاکھ ایسے گنہگاروں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے جن پر گناہوں کی وجہ سے جہنم واجب ہو چکا تھا، نیز شبِ جمعہ اور روز جمعہ (یعنی جمعرات کو غروب آفتاب سے لے کر جمعہ کے غروب آفتاب تک) کی ہر ہر گھڑی میں ایسے دس دس لاکھ گنہگاروں کو جہنم سے آزاد کیا جاتا

ہے جو عذاب کے حق دار قرار دیئے جا چکے ہوتے ہیں۔

(کنز العمال، جلد ۸، صفحہ ۲۲۳، حدیث ۲۳۷۱۶)

عصیاں سے کبھی ہم نے کنارہ نہ کیا　　پر تو نے دل آزردہ ہمارا نہ کیا
ہم نے تو جہنم کی بہت کی تجویز　　لیکن تری رحمت نے گوارا نہ کیا

پیارے بھائیو! بیان کردہ احادیث مبارکہ میں ربّ الانام عزوجل کے کس قدر عظیم الشان انعام واکرام کا ذکر ہے۔ سبحان اللہ عزوجل! رمضان المبارک میں روزانہ دس لاکھ ایسے گنہگاروں کی بخشش ہو جایا کرتی ہے جو اپنے گناہوں کے سبب جہنم کے حق دار قرار پا چکے ہوتے ہیں۔ نیز شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ کی تو ہر ہر گھڑی میں دس دس لاکھ گنہگار عذابِ نار سے آزاد قرار دیئے جاتے ہیں۔ اور پھر رمضان المبارک کی آخری شب کی تو کیا خوب بہار ہے کہ سارے ماہِ رمضان میں جتنے بخشے گئے ہیں اس کے شمار کے برابر گنہگار اس ایک رات میں عذابِ نار سے نجات پاتے ہیں۔ اے کاش! اللہ تعالیٰ ہم گنہگاروں اور بدکاروں کو بھی ان مغفرت یافتگان میں شامل کرلے۔ (آمین بِجاہِ النَّبِیِّ الاَمین صلی اللہ علیہ وسلم)۔

جب کہا عصیاں سے میں نے سخت لاچاروں میں ہوں
جن کے پلے کچھ نہیں ہے ان خریداروں میں ہوں
تیری رحمت کے لیے شامل گنہگاروں میں ہوں
بول اٹھی رحمت نہ گھبرا میں مددگاروں میں ہوں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

خرچ میں کشادگی کرو

سیدنا ضمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبیوں کے سلطان، سرورِ

ذیشان، رحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان، محبوب رحمٰن عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان برکت نشان ہے: ”ماہِ رمضان میں گھر والوں کے خرچ میں کشادگی کرو کیونکہ ماہِ رمضان میں خرچ کرنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی طرح ہے“۔

(الجامع الصغیر، صفحہ ۱۶۲، حدیث ۲۷۱۶)

پیارے بھائیو! ماہِ رمضان کے فضائل سے کتبِ احادیث مالا مال ہیں۔ رمضان المبارک میں اس قدر برکتیں اور رحمتیں ہیں کہ ہمارے پیارے آقا، مکے مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک ارشاد فرمایا: ”اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رمضان کیا ہے تو میری امت تمنا کرتی کہ کاش پورا سال رمضان ہی ہو“۔

(صحیح ابن خزیمۃ، جلد ۳، صفحہ ۱۹۰، حدیث ۱۷۷۶)

رمضان کے روزے فرض ہیں

پارہ ۲ سورۂ بقرہ کی آیت ۱۸۳ میں ارشاد باریٔ تعالیٰ ہے:

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے۔

رمضان شریف کے روزے ہر بالغ مرد اور عورت پر فرض ہیں۔ اس کی فرضیت کا انکار کفر ہے۔ چونکہ روزہ اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ اس کا تارک خیر و بھلائی سے محروم ہے، اور روزے نہ رکھنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ مسلمان روزے رکھنے سے ایک تو اپنے فرض سے سبکدوش ہوتا ہے دوسرے بڑے ثواب کا مستحق بنتا ہے۔

روزہ بہت ہی عمدہ عبادت ہے اس کی فضیلت میں بہت حدیثیں آئیں ان میں سے بعض ذکر کی جاتی ہیں۔

آسمان اور رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

صحیح بخاری و صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب رمضان آتا ہے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری، مسلم)

جہنّم کے دروازے بند اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں

امام احمد و ترمذی و ابن ماجہ کی روایت میں ہے جب ماہِ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیاطین اور سرکش جنّ قید کر لئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں تو اُن میں سے کوئی دروازہ کھولا نہیں جاتا اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں تو اُن میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور منادی پکارتا ہے اے خیر طلب کرنے والے متوجہ ہو اور اے شر کے چاہنے والے باز رہ اور کچھ لوگ جہنم سے آزاد ہوتے ہیں اور یہ ہر رات میں ہوتا ہے۔ (مسند احمد و ترمذی)

رمضان بَرَکت Blessing کا مہینہ ہے اور اس کے روزے فرض ہیں

امام احمد و نسائی کی روایت میں ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان آیا یہ برکت کا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے تم پر فرض کیئے اس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں

اور سرکش شیطان کے طوق ڈال دیئے جاتے ہیں اور اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو اس کی بھلائی سے محروم رہا وہ بیشک محروم ہے۔

(مسند احمد، نسائی)

رسول اللہ ﷺ کا وعظ مبارک

سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے شعبان کے آخر دن میں وعظ فرمایا اے لوگو تمہارے پاس عظمت والا برکت والا مہینہ آیا وہ مہینہ جس میں ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کیئے اور اس کی رات میں قیام (نماز پڑھنا) تطوع (یعنی سنت) جو اس میں نیکی کا کوئی کام کرے تو ایسا ہے جیسے اور کسی مہینے میں فرض ادا کیا اور اس میں جس نے فرض ادا کیا تو ایسا ہے جیسے اور دنوں میں ستّر فرض ادا کیئے۔

(شعب الایمان، ج ۳ ص ۳۰۵)

یہ مہینہ صبر Patience کا ہے (وعظ مبارک)

یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ مہینہ مواسات (غمخواری Consolation) کا ہے۔ (شعب الایمان، ج ۳ ص ۳۰۵)

مؤمن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے (وعظ مبارک)

اور اس مہینے میں مؤمن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے جو اس میں روزہ دار کو افطار کرائے اُس کے گناہوں کے لئے مغفرت ہے اور اس کی گردن آگ سے آزاد کر دی جائے گی اور اس افطار کرنے والے کو ویسا ہی ثواب ملے گا جیسا روزہ رکھنے والے کو ملے گا بغیر اس کے کہ اُس کے اجر میں سے کچھ کم ہو۔ ہم نے عرض کی یا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں کا ہر شخص وہ چیز نہیں پاتا جس سے روزہ افطار کرائے حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو دے گا جو ایک گھونٹ دودھ یا ایک خُرمایا ایک گھونٹ پانی سے روزہ افطار کرائے اور جس نے روزہ دار کو بھر پیٹ کھانا کھلایا اُس کو اللہ تعالیٰ میرے حوض سے پلائے گا کہ کبھی پیاسا نہ ہو گا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے۔(شعب الایمان، ج ۳، ص ۳۰۵)

اوّل رحمت، درمیان مغفرت، آخر جہنّم سے آزادی (وعظ مبارک)

یہ وہ مہینہ ہے کہ اُس کا اوّل رحمت ہے اور اس کا اوسط مغفرت ہے اور اس کا آخر جہنم سے آزادی ہے جو اپنے غلام پر اس مہینے میں تخفیف کرے یعنی کام میں کمی کرے اللہ تعالیٰ اُسے بخش دے گا اور جہنم سے آزاد فرمادے گا۔

(شعب الایمان، ج ۳، ص ۳۰۵)

روزہ داروں کا باب الریّان سے داخلہ

سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں ایک دروازہ کا نام ریّان ہے اس دروازے سے وہی جائیں گے جو روزہ رکھتے ہیں۔(بخاری و مسلم)

حدیث پاک میں ہے:۔

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِیمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ایمان کی وجہ سے اور ثواب سمجھ کر رمضان کے روزے رکھے تو اس کے

پہلے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری، ج۱،ص۲۲)

روزے کی انمول جزا Invaluable Reward

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں آدمی کے ہر نیک کام کا بدلہ دس (۱۰) سے زیادہ سات سو (۷۰۰) تک دیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا مگر روزہ کہ وہ میرے لئے ہے اور اُس کی جزا میں دوں گا۔ بندہ اپنی خواہش اور کھانے کو میری وجہ سے ترک کرتا ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت اور ایک اپنے رب سے ملنے کے وقت اور روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ عزّ وجل کے نزدیک مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے اور روزہ سپر ہے۔

(صحیح مسلم، ج۳ص ۱۵۸)

روزے میں بے ہودہ باتوں سے بچے

سنن ترمذی وابوداؤد میں ہے: اور جب کوئی روزے سے ہو تو نہ بے ہودہ بکے اور نہ چیخے پھر اگر اِس سے کوئی گالی گلوچ کرے یا لڑنے پر آمادہ ہو تو کہہ دے میں روزہ دار ہوں۔اسی کے مثل امام مالک ونسائی اور ابن خزیمہ نے روایت کی ہے۔

ایک دن کے روزے کی جزا جہنّم سے دوری

ابو یعلیٰ و بیہقی سلمہ بن قیس اور احمد و بزار ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ عزّ وجل کی رضا کے لئے ایک دن کا روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے اتنا دور کردے گا جیسے کوّا کہ جب بچہ تھا اس وقت سے اُڑتا رہا یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مرا۔ (ابو یعلیٰ و بیہقی)

ایک روزے کی جزا زمین زمین بھر سونے سے بھی زائد

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی نے ایک دن نفل روزہ رکھا اور زمین بھر اُسے سونا دیا جائے جب بھی اس کا ثواب پورا نہ ہوگا۔ اس کا ثواب تو قیامت ہی کے دن ملے گا۔ (ابو یعلیٰ وطبرانی)

روزہ بدن کی زکوٰۃ ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر شئے کے لئے زکوٰۃ ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے اور روزہ نصف صبر ہے۔ (ابن ماجہ)

روزہ کو لازم کرلو

ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی عرض کی یا رسول اللہ مجھے کسی عمل کا حکم فرمایئے ارشاد فرمایا روزہ کو لازم کرلو کہ اس کے برابر کوئی عمل نہیں انہوں نے پھر وہی عرض کی وہی ارشاد ہوا۔ (نسائی وابن خزیمہ وحاکم)

دوزخ سے ستّر برس کی راہ دوری

ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اُس کے منہ کو دوزخ سے ستّر برس کی راہ دور فرمادے گا اور اسی کی مثل نسائی اور ترمذی وابن ماجہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی اور طبرانی ابو درداء اور ترمذی ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ اُس کے اور جہنم کے درمیان اللہ تعالیٰ اتنی بڑی خندق کردے گا جتنا آسمان و زمین کے درمیان فاصلہ ہے اور طبرانی کی روایت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے